یا ہو

چراغ دہلی

بحکومت پرورش شد ریاض دہلی

جان گلستان اخبار چراغ دہلی

ناظم مطبع مفتی محمد ... دہلوی

ایڈیٹر ... اکمل ... دہلی

نمبر ۴۳ — مطبوعہ ۲۹ ماہ دسمبر سنہ ۶۶ع یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کے واسطے چھپتا ہے فی سطر آنہ اسمقرر ہے مگر اشتہارات سوداگری چھپائی مین قدری تخفیف ہو جاتی ہے اور مطالب مفید عام مفت چھاپے جاوینگے فقط

التماس

ہماری ناظرین تمکین کی خدمت التماس ہے کہ اب سال سنہ ۱۸۶۶ع روباختتام ہے اور حساب مطبع کا درست کیا جاتا ہے لہذا تا آخر ماہ دسمبر بارسال قیمت اخبار چراغ دہلی بہتمم مطبع کو مرہون منت فرماوین فقط

انتخاب گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی وشمالی

مورخہ ۵ دسمبر سنہ ۱۸۶۶ع

احکام

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

اشتہار

صیغہ پولیس

نمبر ۴۰۴۸ الف

۳۰ نوامبر ۱۸۶۶ء

میجر ایم الف الوٹ صاحب اسپشل سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو علاوہ اُس رخصت کے جو شمار الیہ کو بذریعہ اشتہار صیغہ ہذا نمبر ۳۰۲۳ الف مورخہ ۱۶ جون گذشتہ باعتبار سارٹیفکٹ ڈاکٹر عطا ہوئی تھی بموجب قواعد متعلقہ افسران فوج مامورہ کار ملکی کے اور ۲۰ روز کی رخصت عطا ہوئی ؁

صیغہ مال

نمبر ۹۰۰ (الف)

۲۷ نومبر ۱۸۶۶ء

سی ڈبلیو بی وارڈس صاحب ملازم سررشتہ ملکی جو خدمت پر متعین ہونیکے لیے گورنمنٹ پنجاب سے گورنمنٹ ہذا کو سپرد ہوا تھی ضلع اٹاوہ میں اسسٹنٹ افسر بندوبست درجہ دوم متعین کیا گیا ؁

نمبر ۹۰۱ (الف)

۳۰ نوامبر ۱۸۶۶ء

آر جی کری صاحب بلحاظ اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم ڈپارٹمنٹ نمبر ۵۱۰ مورخہ ۱۵ ماہ حال کے درجہ اول کا اسسٹنٹ افسر بندوبست مقرر ہوکر ضلع شاہجہانپور میں متعین کیا گیا ؁

صیغہ متفرقہ

نمبر ۳۰۱۶ (الف)

۲۲ نوامبر ۱۸۶۶ء

بیلی بہیت کا اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع حسب تجویز جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ ۲۶ ۱۸۵۰ء کے بموجب شہر بیلی بہیت کا ایکس افیشیو میونسپل کمشنر مقرر ہوا ؁

نمبر ۳۰۲۲ (الف)

۲۶ نوامبر ۱۸۶۶ء

چونکہ آمینڈرسن صاحب مجسٹریٹ مرادآباد نے رخصت یورپ سے واپس آنیکی رپورٹ کی ہے لہذا شار الیہ کو بموجب دفعہ ۳ قواعد جدید رخصت ملازمان عہد کے مقام سواری جہاز سے اپنی عہدہ پر پہنچنے کی لیے رخصت معمولی عنایت ہوئی ؁

نمبر ۳۰۲۴ (الف)

۱۹ نوامبر ۱۸۶۶ء

ایس ایس میلول اُس تاریخ سے جب شار الیہ نے محکمہ مجسٹریٹ اور کلکٹر مرادآباد کا اہتمام اسینڈرسن صاحب کو سپرد کیا بطور انتظام چند روز شاہجہانپور کا قایم مقام مجسٹریٹ اور کلکٹر مقرر ہوا ؁

نمبر ۳۰۳۰ (الف)

سی الف جانس صاحب جائنٹ مجسٹریٹ کو حسب رضامندی برگیڈیر جنرل کا نپور اسٹیشن کے بطور انتظام چند روزہ چھاونی آگرہ کے اندر فوجداری کے اختیارات مشترک عطا ہوئے ؁

سی ایل سن صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر صدر جیلخانہ آگرہ کے اندر بطور استعمال چند روزہ فوجداری کے اختیارات مشترک مفوض ہوئے ۔

نمبر ۳۴۴ (الف)

ڈبلیو جے گریوڈ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع جھانسی کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۸۶۶ع کے تین مہینے کی رخصت سابق چھٹی دسمبر آیندہ یا تاریخ ما بعد سے جبکہ صاحب مشار الیہ اس سے مستفید ہو عنایت ہوئی ۔

نمبر ۳۴۵ (الف)

واضح ہو کہ استعفا گذرانیدہ میجر سی وارڈ صاحب اپنے عہدہ اسسٹنٹ کمشنر قسمت کماؤن سے جناب آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر نے باجازت جناب معلے القاب نواب وائسراے اور گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے منظور فرمایا اور مشار الیہ خدمت پر معین ہونیکے سے گورنمنٹ کی صیغہ فوج کو سپرد کیا گیا ۔

صیغہ خزانہ

نمبر ۱۶۰۹ (الف)

۲۴ نومبر ۱۸۶۶ع

مراسلہ مندرجہ ذیل نمبر ۱۰۴ مورخہ ۳ جولائی گذشتہ مرسلہ جناب معلے القاب سکرٹری آف اسٹیٹ متعلق امورات ہند مقیم لنڈن موسومہ جناب وائسراے اور گورنر جنرل بہادر ہند اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔

انڈیا آفس

صیغہ خزانہ
نمبر ۱۰۴

مقام لنڈن — ۳ جولائی سنہ ۱۸۶۶ع

نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل بخدمت عالیہ

میں نے باجلاس کونسل آپ کی چٹھی صیغہ خزانہ مرقومہ ۱۰ مارچ گذشتہ نمبری ۶۳ پر جو متعلق اس سند عاملہ کے ہے کہ بابت مراسلہ صیغہ خزانہ مورخہ ۲۳ دسمبر گذشتہ نمبری ۲۹۰ کے ہدایات مزید اس باب میں صادر ہوں کہ کون سی شرائط کے بموجب ہندوستانی حاکمان عدالت یعنی عہدہ داران متعینہ حال کو اور ان عہدہ داروں کو جو آیندہ مقرر کئے جائیں پنشن عطا ہونا چاہئے غور کیا ۔

دفعہ ۲ نسبت بعض عہدہ داران متعینہ حال کے آپ نے لکھا ہے کہ انہوں نے ملازمت اس اعتبار سے اختیار کی تھی کہ وہ مستحق پنشن کے حسب قواعد سابق ہونگے یعنی پندرہ برس کی خدمت کے بعد ایک ثلث تنخواہ کا اور بائیس برس کی ملازمت کے بعد نصف تنخواہ در صورت حصول سارٹیفکٹ ناقابل ہو جانے ادائے خدمت کے انکو بطور پنشن ملیگی ۔

دفعہ ۳ یہ مقصود تھا کہ استحقاق خاص جو از روئے قواعد پنشن ملازمان غیر متعہد مروجہ سابق کے ہندوستانی حاکمان دیوانی کو عطا کئے گئے تھے دیگر ہندوستانی اہلکاران صیغہ عدالت سے بھی متعلق ہیں ۔

دفعہ ۴ نسبت ہر ہندوستانی حاکم عدالت کے جو بالفعل ملازم سرکار ہے اور استحقاق استفادہ قواعد سابق متعلقہ عہدہ داران قسم مذکور کا رکھتا ہے ہم منظور کرتے ہیں کہ وہ اب بھی مستحق اس پنشن کا تصور کیا جاوے

تجویز [illegible]
جو قواعد نوکری کی رو سے جاری رکھی گئی ہے لیکن جو عہدہ دار کہ آئندہ مقرر کئے جاوینگے انکی نسبت ہمارے نزدیک کوئی وجہ امتیاز کی مابین ہندوستانی حاکمان عدالت اور عام ملازمان غیر متعہد کے جنکے واسطے از روے قواعد جدید احکام رعایتی صادر کئے گئے ہین پائی نہین جاتی وغیرہ وغیرہ تب اس تجویز سے گورنمنٹ سند راس اور بمبئی کو بھی مطلع کرین ❊

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی ❊

آرمسن

سیکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

خلاصہ اخبار دہلی گزٹ نمبر ۵ جلد ۵ مطبوعہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۶۶ع

ریل

بسبب تیز روی ریل کے عمدہ مہاراجگان مثل مہاراجہ جو دہپور و ڈونگرپور و بانسواڑہ کو بدل آرزو ہے کہ سرکار دولتمدار ہمارے ملکون مین بھی ریل کی جاری کر دی اور مہاراجہ صاحب بہادر جودہپور نے دو سو فٹ میدان بھی واسطے تیاری لین وسٹیشن کے اپنی ریاست مین دیا ہے ❊

خبر چمپارن

وہان بفضل الٰہی پیداوار چاول اور غلہ کی بہت اچھی ہو گئی نرخ غلہ روز بروز و بترقی ہے ❊

خبر وبا

عرصہ چار سال سے جو اضلاع ہو گلی جسور مین وبا بخار پھیل رہی تہی اب بردوان کے ضلع شرقی مین بہی شروع ہوئی ہے صد ہا آدمی اس مرض سے ہر روز مرتے ہین گانو کے گانو خالی ہو گئے اکثر زراعت تیار ہو گئی ہے اور اسکا کاٹنے والا کوئی نہین ہے اور اوس ضلع مین ڈاکٹر اور دوا بہی میسر نہین خدا اپنے بندون پر رحم فرماوے ❊

خبر بمبئی

وہان کے اخبار سے معلوم ہوا کہ نواب گورنر بہادر جو یہان کے واسطے مقرر ہوئے ہین ۲۰ تاریخ جنوری سنہ ۶۷ع کو ولایت سے روانہ ہووینگے اور گورنر بہادر قدیم تا تشریف آوری اونکی القبکا مر اپنے علاقہ کو تمام کر دینگے چنانچہ بسبب کثرت کام کے صاحب ممدوح الیہ نے عزم بالجزم تشریف بری سندہ کو موقوف کر دیا ہے اور جناب کمانڈر انچیف صاحب بتقریب دورہ سندہ کو تشریف لیجاوینگے فقط ❊

خبر ٹکسال

کلکتہ کے دار الضرب مین ۲۴ دسمبر تک اسی لاکہہ اور بہتر ہزار چار سو چالیس روپیہ مضروب ہونا تہا منجملہ اوسکے تہتر لاکہہ چالیس ہزار پندرہ روپیہ مضروب ہو گیا باقی طیار ہو رہا ہے ❊

خبر یارقند

بحوالہ اخبار انگلشمین لکہا ہے کہ در شولا یعقوب خان حاکم یارقند نے مہاراجہ کشمیر سے استدعا کی ہے کہ باہم ہمارے اور آپ کے طریقہ موافقت و اتحاد

قایم ہو جاوی فقط ؂

بنارس

۲۰ ماہ گذشتہ کو جناب مستطاب معلے القاب گورنر جنرل بہادر وایسرای کشور ہند رونق افروز بنارس ہوئی مہاراجہ صاحب بنارس نے اسٹیشن ریل تک استقبال کیا صاحب محتشم الیہ نے کوٹھی مہاراجہ صاحب ممدوح اپنی اقامت حشمت واجلال سی جلوہ فرمایا اور ضرب توپ سلامی سر ہوئیں مہاراجہ صاحب بہادر والی ریوان نے اپنی لشکر کو مرزاپور مین حکم اقامت دیکر آپ جریدہ بمقام بنارس ملازمت نواب گورنر جنرل مستطاب کی حاصل کی بیگم صاحبہ والیہ بھوپال کا ارادہ ہی کہ بنا بر چندی بتقریب سیر بنارس کو تشریف لیجا کر وہانسی اپنی دار الریاست کو معاودت فرماوین - اندنون بنارس مین بازار چوری کا نہایت گرم ہی اکثر وارداتین دزدی بکثرت ہوتی ہین فقط

ہزاری باغ

یہان پر اور ہوائی پور مین بھی ہیضہ وبائی کی گرم بازاری ہے بہت آدمی اس مرض سی ضایع ہوتے ہین فقط

نیپال

مہاراجہ جنگ بہادر نے باستماع خبر بند ہو جانے دریای [illegible] نیپالیان اور تکلیف کشی سکنائے چپاران واسطے گنڈک کی ایک نہر جدید حکم تاکید صادر فرمایا ہے فقط

لکہنو

صاحب کمشنر بہادر و دیگر حکام دورہ مین تشریف لیگئے ہین اور کثرت واردات چوری کی یہان پر اکثر دکانین بھی چوریان ہوتی ہین یکم جنوری سنہ ۱۸۶۷ء اودہ و روہیلکھنڈ ریل لکہنؤ سی کانپور تک جاری ہو جاوے

خبر کلکتہ

دریا کے کنارہ پر ایک بڑا جہاز مین آگ لگی وہ جل کر خاک ہوگیا ہر چند کوشش آگ بجھانے مین کی مگر کچھ سود مند نہوئی ایک سوداگر اودیہ و دوانستا ایک کوٹھی کی چہت سی گر کر مر گیا کہتے ہین کہ اوسکو کسی نے چوری کا دیکھ لیا تہا اس غیرت سی وہ مرتکب خودکشی کا ہوا فقط

اکبرآباد

نومبر مہینے کی اخیر ہفتہ تک ۴۰ آدمی بیماری مرض سے نکلے اونکے ۱۳ بعارضہ ہیضہ اور ۱۳ تپ سنبال اور باقی بعوارض مختلفہ فوت ہوئے اور ہنگام رونق افروزی یہاں کے جناب وایسرای بہادر کشور ہند نے پانسو روپیہ واسطے سینٹ پیٹرس کالج مرحمت فرمائی اور ایک انگریزی سپاہی کو جسکی شادی ہوگئی تہی اور دربار مین موجود تہا [illegible] پانچ پانچ روپیہ انعام فرمایا اور آٹھوین دسمبر کے پرچہ مین لکہا ہے کہ جناب مستطاب گورنمنٹ بہادر کا یہ منشا ہی کہ اضلاع خالصہ ملک برار کو شامل ممالک وسط ہند کر دیا جاوے عرصہ گیارہ برس کا ہوا کہ برار و ناگپور شامل خالصہ سرکار انگلشیہ کے ہوئی ہین اور یہ دونو ملک خاندیس نہایت سیراب اور زرخیز ہین اجناس کارآمد اور زمرہ اور تجارتی مثل روئی وغیرہ بکثرت پیدا ہوتی ہے تعمیرات ہنت کنندہ سی معلوم ہوتا ہے

گونڈوں کی سلطنت میں یہہ ملک بڑی آباد ہوں گے
نہ برار کہ ہندوؤں کی پرانے کتابوں میں بہی انکی تعریف
ہی بہی مغلوں کی سلطنت میں بہی بباعث توجہ
والتفات اکبر بادشاہ کی یہہ ملک بہت گلزار رہتا
مگر جب انکی سلطنت کو زوال ہوا اور ہر چہار طرف
بد انتظامی ہوئی تو لٹیروں نے ملک برار و خاندیس میں
یہاں تک لوٹ مچادی کہ سوائے مکانات ملحقہ کے
جو قوم بہوسلہ کے گذری ہے غرض تمام ملک ویران کر دیا
سنہ ۱۸۵۳ع میں برار کا ملک بقبضہ سرکار آیا لیکن اسمیں اور
ناگپور میں انتظام سرکاری بارہ برس سے ہی برار کے
ملک میں چار ضلع یعنی اکولا امراوتی بیلگر اور [illegible] میں
اور ہر ضلع چار ہزار پانچ سو میل مربع کا ہے اور آبادی
پندرہ لاکہ آدمیوں کی ہے سال گذشتہ میں جمع
مالگذاری سرکار کی ۴۶ لاکہ ۱۴ ہزار ۱۳ روپیہ داخل
ہوئی تہے چند روز سے عرصہ میں غلہ اس قدر گران
ہوا ہی کہ جو اسوقت گیہوں فی روپیہ ۱۴ سیر بکتی تہے
اب ۱۳ سیر ہی ہے اور جس قدر روئی ایک آنہ کی آتی تہی
وہ اب آٹھ آنہ کو آتی ہے مگر نظام صاحب حیدرآباد
شامل ہونا اسملک کا ممالک محروسہ سرکار میں نہیں
منظور کرتے ہیں اونکا قول ہے کہ یہہ ملک خالصہ ہے
کچھہ مدت کے واسطے رہن کیا گیا ہے پس اسصورت میں
ہمارے دربار میں جو صاحب رزیڈنٹ رہیں گے اونہیں کے
اہتمام اور زیر حکم یہہ ملک رہنا [illegible] اور کسی دوسرے طرح
اسکا بندوبست نہیں ہو سکا [illegible] صاحب وہاں گورنمنٹ
کی دانست میں اسکے شامل ہو جانے کی کچہہ حرج
نظام صاحب کا نہیں ہے یقین ہے کہ باہم گفتگو اور
تحریر ہو کر نظام صاحب بہی اسبات کو قبول کریں
کہ اسمیں سراسر فایدہ طرفین ہے

خلاصہ اودہ اخبار نمبر ۴۹ سنہ ۱۸۶۶ع

خبر واردات عجیب بمقام حیدرآباد

ساتوین رجب کو کسی عورت کا لڑکا گم ہو گیا بہت
تلاش کیا لیکن پتہ نہ لگا تب عاملوں سے رجوع
کی ایک عامل نے ایک کیل آہنی پر پڑھکر صحن مکان میں
گاڑ دی اور کہا کہ تیرا لڑکا ملجاویگا ۹ تاریخ کو ایک
عورت روتی ہوئی اوسکے دروازہ پر آئی اور روٹی
مانگنے لگی اوسنے اپنی مصیبت کا بیان کر کے کہا کہ
مجھے روٹی کہاں سے دوں عورت نے کہا تمہارا
لڑکا ملجاویگا مجھے کہانا دو لڑکے کی ماں نے اوسے
روٹی دی وہ کہا کر چاہتی تہی کہ کہیں غایب
ہو جاوے مگر لڑکے کے باپ نے اوسکا پیچہا نہ چھوڑا
تب وہ ایک شخص کے مکان پر گئی اور دروازہ
پر کہڑی ہو کر آواز دی کہ لڑکے کو باہر بہیجدو اندر
سے آواز آئی کہ کونسا لڑکا تب اوس عورت نے
کہا کہ جو پرسوں تجھے میں دیکی تہی لڑکا یہہ بات
سنکر باہر دوڑا آیا اور اپنے ماں باپ کے گلے سے
چپٹ گیا چنانچہ نصراللہ خان حاکم نے باستماع
اس ماجرای عجیب کے مجرموں کو گرفتار کیا ہے

خبر اندور

سیٹہ درگا پرشاد [illegible] گلاب حسن خان جمعدار کے

گرانی ہنسلی میں گرفتار ہوکر پابجولان ہوا اور نگاہ سے
پچہری پہانسی سے مہتمم صاحب سے کہ عرض کی کہ تاہو
جرم در گذر کو جیل خانہ سے معاف فرمایا جاوے
کہ بہاری کی برادری میں بیڑی پہننا بڑا عیب ہے بعوض
جرم اسکو پہانسی دیدینا صاحب مہتمم نے
نفرمایا درگا اپنی پیٹ میں آپ چہری مار کر مر گیا اور
اندور میں ایک کوئی شخص بعہدہ صدر امینی مقرر
نہیں ہوا ہے ۃ

خبر شادی مرگ

لاہور میں ایک میم صاحبہ نے ایک صاحب سے شادی
کی اور ایک صاحب اور اونپر عاشق تہی کہ روز
نکاح وہ بہی جلسہ میں شامل ہوئی اور میم صاحبہ سے
کہا کہ تمہاری ہمسے دوستی تہی تو اور سے کیسا
شادی کیوں کی اور سخت لعنت ملامت بہی کی
اور بعد ہونے شادی کے شوہر میم صاحب نے
بہی کہا کہ اگر تمہاری دوستی اول صاحب سے
تہی تو مجہسے ساتہہ شادی کیوں کرنی تہی چنانچہ
میم صاحبہ کو لعنت ملامت جانبین کی برداشت
نہو سکی آخر زہر کہا کر مرگئیں فقط

خبر حسن ابدال ضلع راولپنڈی

وہاں ایک لڑکی باکرہ ناکتخدا کی کہ جسکی عمر گیارہ
برس سے کچہہ کم ہوگی لڑکا پیدا ہوا اور جچہ فوراً
مرگئی بچہ زندہ ہے سرکار میں تلاش ہے کہ یہ
حمل اوسکو کس کا تہا ۃ

نئی طرح کا بیوپار

کوچ بہار میں ایک شخص کے گہر غلہ کثیر بہرا ہوا تہا چند چور رو
نے اوسمیں سے بہت غلہ چرایا اور پرچہ بقید نام خود با
ہے مضمون کہ ہم چور نہیں ہیں بہت غلہ واسطے تخم ریزی
کے لیا ہے اگر پیداوار کامل ہوگئی تو ہم تمہارا غلہ واپس
کردینگے لکہکر رکہدیا ہے ۃ

دہار کسولی

وہاں پر گرانی غلہ روز بروز افزون ہے فی زمانہ آرد گندم
بشرح فی روپیہ ۱۳ سیر فروخت ہوتا ہے برف باری
ہوگئی ہے پہاڑ کی چوٹی پر سفیدی نظر آتی ہے امبالہ
سے کالکا تک سڑک ریل بہت جلد طیار ہونیوالی
ہے فقط ۃ

خبر اجمیر

میلہ درگاہ شریف میں بہت دہوم دہام سے ہوا گئی
دیگ کلان کہانیکی لوگون کی طرف سے پختہ ہوکر
لٹوائی گئیں صاحب کمشنر بہادر و دیگر حکام بلاحظہ
سیر نہایت خوش ہوئے بعد ولیت اچہا رہا اب
لوگ بتقریب میلہ استان ہوکر جی کو چلے جاتے
ہیں فقط

خبر لکہنؤ

مسٹر فریک سدہی صاحب بہادر مہتمم عدالت
چہاونی ولکٹ بسواری بگی گولہ گنج کو جاتے تہے اور
ادہر سے ایک خدمتگار قطب الدین خان کا بگی
پر سوار بلاتحاشہ بگی دوڑائے ہوئے چلا آتا تہا
دونو بگیون سے آپسمین ٹکر کہائی صاحب بہادر
کے چوٹ بہت آئی اور کچہہ بگی و گہوڑے کو نقصان پہنچا خدمتگار
رجوع مقدمہ عدالت سے پانچ روپیہ جرمانہ ہوئے

خدمتگار پر ہوا ہی اب صاحب کا ارادہ دو منتظے
واہر کرنے دعوی بعدالت دیوانی بنابر حصول
نقصانی ودرجہ کے ہی ۔ لکھنؤ مین اب موسم اچہا ہے
سردی پڑنے لگی مرض کی شکایت نہین ل جسر
مرل قریب تیار ہونیوالا ہی اور ایک زینہ پختہ لب دریا
گومتی تک تیار ہوگیا ہی کہ بذریعہ اوسکے صادر و وارد
بہت آرام سے کشتی پر جاتے آتے ہین اور عمارت
عمارت بادشاہ باغ کی بہت سرگرمی سے ہو رہی ہی
فقط ؎

للت پور

یہان پر بیماری بخار کی کثرت ہے خیراتی اسپتال
مین شب و روز بیمارونکا ہجوم رہتا ہی فقط

خبر مراد آباد

مسٹر بلڈون صاحب بہادر مع اپنی میم صاحبہ
اور ایک آیا ولایتی کے کالی دون کو تشریف لیجاتے
تہی اور مسٹر فلس صاحب بہادر کالی دون سے
ادہر کو آتے تہی ایک جگہ پر بسبب خوف جنگلی ہاتہیون
کے یہ متوقف ہوئے اور آیا نے ایک پستول مسٹر
فلس صاحب بہادر کو دیکر کہا کہ اسمین دو گولی بہری
ہین صاحب نے واسطے خوف دکہانے ہاتہیون کے
دو فیر کر دئے بعد اوسکے آیا نے چہرہ بہر کر دیا صاحب
نے اوسکو بہی فیر کیا مگر اوس پستول مین تیسری گولی
نہین اور ایک گولی بہی بہری ہوئی تہی صاحب
کو اوسکا حال معلوم نہتا اسدفعہ کے فیر مین
وہ گولی بہی چہوٹ کر آیا کا کام تمام کرگئی اور آیا نے
مرنے دم چلاکر یہہ کہا کہ صاحب نے ہمکو مار ڈالا ہی مگر
رجوع دعوی بعدالت باتفاق رائے منصفان حکام
کمیٹی کے یہہ معاملہ خطاً تجویز ہوکر صاحب کی بریت
ہوئی فقط

خبر پشاور

سرحدات ملحقہ پشاور کی رعایا سرکار کو قوم مہمندی
و دیگر اقوام پہاڑی اکثر تکلیف دہ ہوتے ہین بقصد
کہ سرکار سے اونکا انتظام قرار واقعی بطور مزید پر ہوشیار

خبر دلواس

صاحب محتشم اخبار رقم فرماتے ہین کہ سری کرشنا راجہ
سوا اب سن بلوغیت پر فائق ہوئے اور راجہ
باپ بیٹے کی صفائی ہوگئی کہ جو دیوان ریاست بسبب الٰہی
و فرزند مین فساد کراتا رہتا تہا اوسکو رئیس نے قید
کیا اور پچیس ہزار روپیہ جرمانہ لیا اب صاحب ایجنٹ
بہادر نے رپورٹ صدر کو واسطے عطائے اختیار رئیس
روانہ کی ہے فقط

خبر دہلی

یہانپر موسم اعتدال پر ہی اور سب طرح بفضل الٰہی امن و
امان ہے اور انتظام تو ایسا اچہا ہے کہ انتظام سابق

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس مین باہتمام ہزاری نین سکھہ مالک مطبع
کے چہاپا گیا